لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ سے بہرہ ور آفاق و انفس میں اپنے انوار بکھیرتے ہوئے میرے اطراف میں پروانوں کی طرح جمع ہو گئے۔“

کتاب کے صفحہ ۱۸ پر مصنف لکھتا ہے کہ ”اس کے بعد بارگاہِ رسالت و نبوت سید الانبیاء احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں باریابی کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فقیر آوارۂ کائنات کو اپنے سینۂ پُر انوار و تجلیات سے لگا کر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھا کر فنافی الرسول کے دائرہ میں داخل فرمایا اور پھر منصبِ عبودیت سے منسلک فرمایا۔ یہاں آکر فقیر نے اپنے نفس کی حقیقت کو جانا، تب بارگاہِ رسالت سے یہ امر صادر ہوا کہ اس عاجز فقیر نے جس سعادتِ ازلی، سلامتی ابدی کے گھر کو دیکھا ہے نوعِ انسانی کو اس گھر کی طرف آنے کی دعوت دوں۔“

کتاب کے صفحہ ۱۰ پر مصنف لکھتا ہے کہ ”حضرت غوث الاعظمؒ اپنی قبر میں زندوں کی طرح تصرف کرتے ہیں مزید برآں ملتِ عظمیٰ مصطفوی میں بالعموم اور اس زمانہ میں بالخصوص حضرت علی علیہ السلام اور حضرت غوث الاعظمؒ سے بڑھ کر کوئی اور بزرگ خرقِ عادات اور کرامات میں مشہور و معروف نہیں ہے۔“

احقر نے جب کتاب مذکور شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ کی خدمت میں پیش کی تو انہوں نے فرمایا کہ :۔

”یہ کتاب مجموعی حیثیت سے نیم علم لوگوں کے لیے موہم اور بے علم لوگوں کے لیے گمراہ کن ہے ایسی کتاب کے مطالعہ سے اسلام اور ایمان کو بیّن نقصان پہنچتا ہے۔“ وھو الموفق

بہر حال اس خطرناک اور زہریلے لٹریچر پر فوراً پابندی لگنی چاہیئے، یہ سب حالیہ نئے سیاسی انقلاب کے ثمرات ہیں، خدا کرے کہ یہ دینی قوتوں کے اتحاد اور مزید غیرت و حمیت کی انگیخت کا ذریعہ ہو سکیں۔ آپ کی مساعی تو معلوم ہی ہیں امید ہے کہ ادھر بھی خصوصیت سے توجہ فرما دیں گے۔

(مولانا) گل نثیر حقانی جنرل سیکرٹری تنظیم اساتذہ فاٹا

الحق کے مضامین اور قارئین الحق کا مئی ۱۹۸۹ء کا پرچہ بہت خوب اور مضامین بہت بہترین ہیں خاص کر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی تقریر تو عجیب ہے۔ اندازہ کے مطابق حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کی نسبت نے کام کیا ہے۔ ہر جملہ اور ہر حرف میں سکون اور اعتماد کی فضا قائم تھی۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی مدد فرمادیں میری طرف سے مبارکباد دے دیں۔ (قاری محمد عبداللہ جامعہ علوم القرآن باران کلہ بنوں)

، الحمد للہ کہ جب تک ماہنامہ الحق اور آپ حضرات جیسے حساس علماء موجود ہیں تو دینِ اسلام، مقامِ رسولؐ، اور ناموسِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سلمان رشدی اور ”اکرم عربی“ جیسے کروڑوں گستاخانِ رسول سے کوئی خطرہ و اندیشہ نہیں۔ ماہنامہ الحق باقاعدگی سے مطالعہ میں رہتا ہے۔ لاہور کے دجال (اکرم عربی) اور سلمان رشدی اور دیگر دین دشمن قوتوں، تحریکوں اور اداروں کے بارے میں پہلی بار صحیح اور مفصل معلومات ماہنامہ الحق ہی کے ذریعہ ہوتی رہیں۔ (ڈاکٹر عبدالعزیز خان چودھوان۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان)